کراچی سمیت سندھ بھر میں شہریوں کی املاک کی لوٹ مار، نذرآتش کئے جانے، ہلاکتوں اور پرتشدد کارروائیوں کی تحقیقات کیلئے ہائیکورٹ کے ججوں پر مشتمل انکوائری کمیشن قائم کیا جائے۔الطاف حسین

اگر ہم صبر وتحمل کا مظاہرہ نہ کرتے تو سندھ میں بڑے پیمانے پر لسانی فسادات کی آگ بھڑک اٹھتی

دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کو بھی املاک کی لوٹ مار اور دہشت گردی کے واقعات کے خلاف آواز احتجاج بلند کرنا چاہیے

یہ انسانی مسئلہ ہے، انسانی حقوق کی بات کرنے والی تنظیمیں اور سول سوسائٹی ان واقعات پر کیوں خاموش ہے؟

غفلت کے مرتکب ہونے والے پولیس وانتظامیہ کے افسران واہلکاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے

متاثرہ عوام اپنے نقصانات کی تفصیلات فوری طور پر ایم کیوایم کے شکایتی سیل میں اپنے کوائف کے ساتھ جمع کرائیں

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور پارٹی کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔2 جنوری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد اورنگراں وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹرعبدالقادر ہالیپوتہ سے مطالبہ کیا ہے کہ 27 دسمبر کو محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی سمیت سندھ بھر میں مسلح شرپسندوں کی جانب سے شہریوں کی دکانوں، فیکٹریوں، بینکوں، گھروں، گاڑیوں، دیگر املاک کی لوٹ مار، نذرآتش کئے جانے، بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں اور بڑے پیمانے پر ہونے والی پرتشدد کارروائیوں کی تحقیقات کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ہائیکورٹ کے ججوں پر مشتمل ایک انکوائری کمیشن قائم کیا جائے اورشہریوں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور پارٹی کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 27 دسمبر کو پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کا المناک واقعہ راولپنڈی میں پیش آیا لیکن اس سانحہ پر احتجاج کی آڑ میں کراچی سمیت سندھ بھر میں دہشت گردی، املاک کی لوٹ مار اور گھیراؤ جلاؤ کی کارروائیاں شروع کردیں، سندھ بھر میں سرکاری ونجی املاک کو نذرآتش کیا گیا، ایم کیوایم کے تنظیمی دفاتر، حق پرست امیدواروں کے الیکشن آفسز اورحق پرست ناظمین کے دفاتر کو جلادیا گیا، اندرون سندھ کے شہروں اور قصبوں میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدرد مہاجروں کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم میں شامل ہونے والے سندھی، بلوچ، سرائیکی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، انکے گھروں پر حملے کئے گئے اور لوٹ مار کی گئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں ہزاروں پرائیویٹ کاروں، بسوں اور شہریوں کی دیگر گاڑیاں نذرآتش کردی گئیں، سینکڑوں دکانوں اور بینکوں کے تالے توڑتوڑکر انہیں لوٹ لیا گیا اور نذرآتش کردیا گیا، دودرجن سے زائد ملکی وغیرملکی فیکٹریوں اور کارخانوں کو نہ صرف لوٹا گیا بلکہ لوٹنے کے بعد ان فیکٹریوں اور انکے ملازمین کو زندہ جلادیا گیا جہاں سے آج تک سوختہ لاشیں نکل رہی ہیں۔اسی طرح شہر میں مختلف واقعات میں 50 سے زائد بے گناہ افراد کی جانیں لے لی گئیں۔کراچی کا کوئی بھی ایسا علاقہ نہیں تھا جہاں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی دکانوں، گھروں اوراملاک کو چن چن کر لوٹ مار نہ کی گئی ہو اور جلایا نہ گیا ہو۔انہوں نے کہا کہ گھروں پر حملوں اور لوٹ مار کے دوران خواتین کو نہ صرف زدوکوب کیا گیا بلکہ یہ بات بھی انتہائی افسوسناک ہے کہ خواتین کے ساتھ دست درازی بھی کی گئی۔اسی طرح بعض علاقوں میں بس اسٹاپوں اور سڑکوں پر راہگیر خواتین کی بےحرمتی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ مسلح دہشت گردوں کو دہشت گردی کی کھلی چھوٹ دی گئی اورانہیں دہشت گردی کی کارروائیوں سے روکنے والا کوئی نہیں تھا۔ جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت کا غم منانے کا یہ کونسا طریقہ تھا کہ معصوم وبے گناہ شہریوں کی دکانوں، فیکٹریوں، گاڑیوں اوردیگر املاک کو لوٹا جائے؟ انہیں آگ لگادی جائے؟ بے گناہ شہریوں کو زندہ جلادیا جائے؟ شہریوں کی عمر بھر کی پونجی اور تنکا تنکا لوٹ لیا جائے؟ اسے جلاکر خاکستر کردیا جائے؟ انہوں نے کہا کہ یہ سارے واقعات ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کرائے گئے اور ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی املاک کو چن چن کر نشانہ بنایا گیا۔انہوں نے کہا کہ عموماً اس طرح کے واقعات میں تمام ہی گاڑیاں جلتی ہیں لیکن یہ بات قابل غور ہے کہ 27 دسمبر کے سانحہ کے بعد کراچی میں ایک مخصوص طبقہ کی پرائیویٹ کاروں اوردیگر گاڑیوں کو چن چن کر نذرآتش کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا بہت بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصان ہوا ہے لہٰذا یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ نقصانات کا ازالہ کرے۔انہوں نے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد اورنگراں وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹرعبدالقادر ہالیپوتہ سے مطالبہ کیا کہ کراچی سمیت سندھ بھر میں مسلح شرپسندوں کی جانب سے بے گناہ شہریوں کی املاک کی بڑے پیمانے پر ہونے والی لوٹ مار، ہلاکتوں اور پرتشدد کارروائیوں کی تحقیقات کیلئے ہائیکورٹ کے ججوں پر مشتمل انکوائری کمیشن قائم کیا جائے، متاثرہ

شہریوں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے اور پرتشدد کارروائیوں میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ میں غفلت کے مرتکب ہونے والے پولیس وانتظامیہ کے افسران واہلکاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ لوٹ مار اور تشدد کے ان واقعات کی تفصیلات جمع کرنے کی غرض سے فوری طور پر کراچی سمیت سندھ بھر میں شکایتی سیل قائم کئے جائیں۔انہوں نے متاثرہ عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے نقصانات کی تفصیلات فوری طور پر اس شکایتی سیل میں اپنے کوائف کے ساتھ جمع کرائیں تاکہ حکومت کو ان نقصانات کی تفصیلات سے آگاہ کیا جاسکے اوران کا ازالہ کرایا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں اسی لئے ہم نے تمام تر دہشت گردیوں اورلوٹ مار کے باوجود اپنے کارکنوں اور ہمدردوں کو صبر اور برداشت کرنے کا درس دیا تاکہ جوعناصر اس لوٹ مار اور دہشت گردی کو لسانیت کا رنگ دینا چاہتے ہیں اور عوام کو آپس میں لڑانا چاہتے ہیں وہ اپنی گھناؤنی سازش میں کامیاب نہ ہوسکیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم صبر وتحمل کا مظاہرہ نہ کرتے تو سندھ میں بڑے پیمانے پر لسانی فسادات کی آگ بھڑک اٹھتی لیکن ہم نے صبر وبرداشت کے ذریعے اس سازش کو ناکام بنادیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ ایک انسانی مسئلہ ہے لہٰذا پاکستان کی دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کو بھی معصوم وبے گناہ شہریوں کی املاک کی لوٹ مار اور دہشت گردی کے واقعات کے خلاف آواز احتجاج بلند کرنا چاہیے۔انہوں نے سوال کیا کہ انسانی حقوق کی بات کرنے والی تنظیمیں اور سول سوسائٹی ان واقعات پر کیوں خاموش ہے ؟انہوں نے انسانی حقوق کی تنظیموں اورسول سوسائٹی سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی اپنی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں بھیجیں اور خود نقصانات کا جائزہ لیں۔ جناب الطاف حسین نے کراچی سمیت سندھ بھر کے تمام متاثرہ شہریوں، تاجروں، صنعتکاروں اور دکانداروں سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں سے کہا کہ وہ اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور صبر وتحمل اور ضبط وبرداشت کا دامن کسی بھی قیمت پر نہ چھوڑیں۔انہوں نے سندھ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد کا مظاہرہ کریں اور ماضی کی طرح اس مرتبہ بھی عوام کو آپس میں لڑانے کی سازش ناکام بنادیں۔

چوہدری شجاعت حسین اور پرویز الٰہی سے الطاف حسین کا ٹیلی فون پر رابطہ

کراچی اور سندھ بھر میں شہریوں کے جانی ومالی نقصانات اور پرتشدد واقعات کی تفصیلات سے آگاہ کیا

کراچی سمیت سندھ کے متاثرہ عوام کے زخموں پر مرہم رکھیں، الطاف حسین

پاکستان مسلم لیگ، سندھ کے متاثرہ عوام کے ساتھ ہے، چوہدری شجاعت، پرویز الٰہی

لندن ۔۔۔2، جنوری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے انہیں محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی اور سندھ بھر میں شہریوں کے جانی ومالی نقصانات اور پرتشدد واقعات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان مسلم لیگ کے رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ دنوں بے نظیر بھٹو کی شہادت کے احتجاج کی آڑ میں کراچی اور سندھ بھر میں جس طرح بڑے پیمانے پر ایک مخصوص طبقہ کے بنکوں، فیکٹریوں، ملوں، دفاتر، گھروں اور دکانوں کو لوٹ کر نذر آتش کیا گیا، شہریوں کو ان کی عمر بھر کی جمع پونجی سے محروم کیا گیا اور سینکڑوں گاڑیاں نذر آتش کی گئیں حتیٰ کہ بے گناہ شہریوں کو قتل کردیا گیا اور اپنے دفاتر سے گھر جانے والی خواتین کو اغواء کر کے انکی بے حرمتی کی گئی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے مزید بتایا کہ ایم کیوایم نے شرپسندوں کی کسی بھی کارروائی پر ردعمل کا مظاہرہ نہیں کیا اور خون کے گھونٹ پی کر صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا تاکہ سندھ بالخصوص کراچی میں لسانی فسادات کی سازش کامیاب نہ ہوسکے۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان مسلم لیگ کے رہنماؤں سے درخواست کی کہ وہ کراچی سمیت سندھ کے متاثرہ عوام کے زخموں پر مرہم رکھیں، ان سے ہمدردی کا اظہار کریں تاکہ سندھ کے عوام کو احساس ہو کہ وہ تنہا نہیں ہیں۔ چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی نے کراچی اور سندھ بھر میں شہریوں کے شدید جانی ومالی نقصانات پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سندھ بالخصوص کراچی میں لوٹ مار، جلاؤ گھیراؤ اور دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ، سندھ کے متاثرہ عوام کے ساتھ ہے۔

ایم کیوایم نے جلاؤ گھیراؤاورلوٹ مار کے واقعات کی تفصیلات اور متاثرین کے کوائف جمع کرنے کیلئے شکایتی سیل قائم کردیئے

مرکزی شکایتی سیل نائن زیرو عزیز آباد میں جبکہ سندھ کے مختلف زونوں میں بھی شکایتی سیل قائم کردیئے

سندھ بھر کے تاجروں، مل وفیکٹری کے مالکان، دکانداروں اور عام شہریوں کے نقصانات کی یہ تفصیلات حکومت کو پیش کی جائیں گی

متاثرہ عوام اپنے نقصانات کی تفصیلات بمعہ کوائف ایم کیوایم کے شکایتی سیل میں جمع کرائیں، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔2، جنوری 2008ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے 27، دسمبر 2007ء کو پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی سمیت سندھ بھر میں جلاؤ گھیراؤ، لوٹ مار اور دیگر پرتشدد واقعات کی تفصیلات جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کراچی میں مرکزی شکایتی سیل قائم کردیا ہے جبکہ اندرون سندھ میں ایم کیوایم کے مختلف زونوں میں بھی شکایتی سیل قائم کردیئے گئے ہیں۔تفصیلات کے مطابق محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد تین روز تک کراچی اور سندھ بھر میں شرپسندوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدردوں اور عام شہریوں کے گھروں اور دکانوں پر حملے کئے گئے، ان کی املاک نذرآتش کی گئی، سینکڑوں بنک، فیکٹریاں، پیٹرول پمپ لوٹ کر جلادیئے گئے، سینکڑوں گاڑیاں نذرآتش کی گئیں اور کھلے عام لوٹ مار کرکے شہریوں کو ان کی زندگی بھر کی جمع پونجی سے محروم کردیا گیا ہے۔کراچی سمیت سندھ بھر میں جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات کی تفصیلات جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کے شعبہ جات کے ذمہ داران پر مشتمل شکایتی سیل قائم کردیا گیا جو گزشتہ دنوں ہونے والے جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات اور نقصانات کی تفصیلات اور متاثرین کے کوائف جمع کرے گا۔اسی طرح اندرون سندھ میں بھی جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات اور شہریوں کو ہونے والے نقصانات کی تفصیلات جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مختلف زونل دفاتر میں ایم کیوایم کی زونل کمیٹی کے ارکان پر مشتمل شکایتی سیل قائم کردیے ہیں جو جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات کی تفصیلات اور متاثرین کے کوائف جمع کرے گا۔بعدازاں ایم کیوایم کی جانب سے سندھ بھر کے تاجروں، مل وفیکٹری کے مالکان، دکانداروں اور عام شہریوں کے نقصانات اور متاثرین کے کوائف کی تفصیلات حکومت کو پیش کی جائیں گی۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے شرپسندی کے واقعات سے متاثرہ عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں قائم ایم کیوایم کے شکایتی سیل میں رابطہ کریں اور اپنے نقصانات کی تفصیلات بمعہ کوائف ایم کیوایم کے شکایتی سیل میں جمع کرائیں۔رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ متاثرین اپنے نقصانات کی تفصیلات فراہم کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر قائم کئے گئے شکایتی سیل کے فون نمبر 6807634،6807632 اور فیکس نمبر 6807630 پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆